

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي

Let's Enlighten Ourselves with the Qur'an

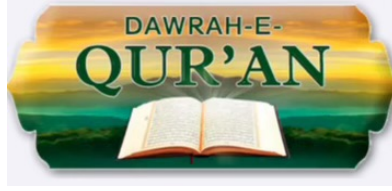
DAWRAH-E- QUR'AN



DR. FARHAT HASHMI

Juz 13

**Mindmaps, Summary
&
Action Points**



پارہ: 13

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمد و ثنا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَمَّ عِبَادَهُ بِوَسَائِعِ رَحْمَتِهِ، وَخَصَّ أَوْلِيَائَهُ بِالْمَعِيَّةِ وَالتَّثْبِيتِ عَلَى شَرْعَتِهِ،
وَأَوْدَعَ فِي قُلُوبِهِمْ نُورَ مَعْرِفَتِهِ وَمَحَبَّتِهِ، أَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ نَدَبَ عِبَادَتِهِ إِلَى ذِكْرِهِ وَشُكْرِهِ
وَحُسْنِ عِبَادَتِهِ، وَشَوَّقَهُمْ إِلَى لِقَائِهِ وَرُؤْيَايَتِهِ.

تمام قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جو اپنی وسیع رحمت اپنے سب بندوں پر کرتا ہے اور اپنے اولیاء کو اپنی معیت کے ساتھ اور اپنی شریعت پر مضبوطی سے ثابت قدم رکھنے کے ساتھ خاص کرتا ہے، اور اللہ نے ان کے دلوں میں اپنی معرفت کا اور اپنی محبت کا نور ڈالا، میں اللہ سبحانہ کی حمد کرتی ہوں جس نے اپنے بندوں کو اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کی دعوت دی، اور ان کو اپنی ملاقات اور اپنے دیدار کا شوق دلایا ہے۔



سُورَةُ يُوسُفَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَا أُبْرِئُ نَفْسِي ج

اور نہیں میں بری کرتا/کرتی اپنے نفس کو

إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ

بے شک نفس البتہ بہت حکم دینے والا ہے برائی کا

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ط

مگر جس پر رحم کرے میرا رب

إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ (53)

بے شک میرا رب بہت بخشنے والا ہے نہایت رحم کرنے والا ہے

وَمَا أُبْرِئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي إِنَّ رَبِّي
غَفُورٌ رَحِيمٌ (53)

اور میں اپنے نفس کو بری قرار نہیں دیتا، بے شک نفس تو برائی پر بہت زیادہ اکسانے والا
ہے سوائے (اس کے) جس پر میرا رب ہی رحم فرمادے، بے شک میرا رب بہت بخشنے
والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔
نفس کی شرارتوں سے وہی محفوظ ہو سکتا جس پر اللہ کی رحمت ہو

• وَمَا أُبْرِئُ نَفْسِي •

یہ عزیز مصر کی بیوی کے کلام کا آخری حصہ ہے۔ گویا عزیز مصر کی بیوی یہ کہنا
چاہتی ہے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اپنے خاوند کی کوئی بڑی خیانت نہیں کی، بیشک میں
نے یوسف کو پھسلانا چاہا تھا مگر کامیاب نہ ہو سکی، ہاں میں اپنے آپ کو پاک باز
قرار نہیں دیتی، مجھ سے جتنی غلطی ہوئی اس کا اقرار و اعتراف کرتی ہوں،

• نفس کی شرارتوں سے تو وہی محفوظ رہ سکتا ہے جس پر اللہ کی رحمت ہو

مراد یوسف ہیں

نفس کی تین اقسام

1- نفس امارہ

• برائی کا حکم دینے والا نفس

یہ وہ نفس ہے جس پر گناہوں اور نافرمانیوں کا ارتکاب کرنے کی وجہ سے خواہشات کی پیروی غالب آجاتی ہے۔

2- نفس لوامہ

• ملامت کرنے والا نفس

جب انسان گناہ کر لیتا ہے، تو اس کے اندر ایک ملامت پیدا ہوتی ہے، جس کی وجہ سے وہ توبہ کی طرف آتا ہے

یہ خیر اور شر کے درمیان متردد ہوتا ہے

3- نفس مطمئنہ

• مطمئن نفس

یہ خیر اور نیکیوں کے کاموں کو پسند کرتا ہے اور شر اور گناہوں سے نفرت کرتا ہے
• اور برائیوں کو ناپسند کرنا اس کی ایک فطرت اور طبیعت بن جاتی ہے

وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ (67)

اور (یعقوب نے) کہا اے میرے بیٹو! تم سب (شہر میں) ایک دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا اور میں اللہ کی طرف سے آنے والی کسی چیز سے تمہیں بچا نہیں سکتا، حکم تو صرف اللہ ہی کا چلتا ہے، اسی پر میں نے توکل کیا ہے اور اسی پر توکل کرنے والوں کو توکل کرنا چاہیے۔

يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ

• اکثر مفسرین نے لکھا ہے کہ یعقوبؑ کو اپنے صحت مند، قوی، جوان اور خوب صورت بیٹوں کے اکٹھے داخل ہونے پر نظر بد لگنے کا خطرہ تھا۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

♦ توکل اللہ پر کیا
♦ لیکن ساتھ ہی تدبیر بھی کی



نظر لگ جانا حق ہے

نظر لگنا ثابت شدہ بات ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے نکل سکتی تو نظر اس سے آگے نکل جاتی اور جب تم سے غسل کے لیے کہا جائے تو غسل کرو۔“

نظر بد ہے کیا؟

در اصل نظر لگانے والے کی آنکھ سے کوئی ایسی تاثیر رکھنے والی شعاع نکلتی ہے جو نشانہ بننے والے کو نقصان پہنچاتی ہے، جیسا کہ اب لیزر (شعاع) سے پتھر بھی توڑ دیا جاتا ہے۔

علامت کیا ہے؟

- ♦ انسان کے اندر یکایک تبدیلی واقع ہو جاتی ہے
- ♦ شدید سر درد، جسم میں درد، گرنا، انہونی سی چیز ہو جاتی ہیں
- ♦ ہر چھوٹی بڑی چیز نظر نہیں ہوتی، یہ رویہ بھی درست نہیں ہے

کرنا کیا چاہئے؟

اپنے اندر کچھ اچھا دیکھ کر

کوئی اچھی چیز دیکھیں

تو خوش ہو کر برکت کی دعا کریں حسد نہ کریں

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ

نظر کو دور کرنے کے دو مسنون طریقے۔

غسل کروا کر

ایک تو یہ ہے کہ اگر معلوم ہو جائے کہ کس کی نظر لگی ہے تو اس سے غسل کروا کر وہ پانی نظر کے مریض پر ڈالا جائے، کندھے، کمر پر ڈالا جائے

• دوسرا طریقہ دم ہے

دم اپنے آپ پر خود بھی کر سکتے ہیں، کسی اور سے بھی کروا سکتے ہیں،

رسول اللہ ﷺ حسن و حسینؑ پر دم کرتے تھے

(أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ
وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ)

[بخاری، أحادیثُ أنبیاء، باب: 3371]

”میں پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر اس آنکھ سے جو نظر لگانے والی ہے۔“

جبریلؑ نبی ﷺ کے پاس آئے، کہا: ”اے محمد! آپ بیمار ہو گئے ہیں؟“ کہا: ”ہاں!“ تو انھوں نے کہا:
(بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ ، اللّٰهُ
يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ)

[مسلم، باب الطب والمرض والرقی: 2186]

”میں اللہ ہی کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تجھے تکلیف دے رہی ہے اور ہر حسد کرنے والے نفس یا آنکھ کے شر سے، اللہ تجھے شفا دے۔ اللہ ہی کے نام سے میں تجھے دم کرتا ہوں۔“ مسند احمد

(5/323، ج: 22826)

• میں عبادہ بن صامتؓ سے ہے کہ آپ ﷺ کو بخار تھا، پچھلے پہر جبریلؑ نے دم کیا، شام کو آپ بہترین حالت میں ہو گئے۔

♦ صبح شام کے اذکار کی پابندی کرنا

♦ رات کو سونے سے پہلے اپنے اوپر دم کریں

♦ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کرنا

♦ آسمان سے اترنے والی تمام کتابوں میں سے سورۃ

فاتحہ سب سے عظیم سورت ہے۔

♦ معوذتین پڑھ کر دم کرنا

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (100)

اور اس نے اپنے والدین کو تخت پر اونچا بٹھایا اور وہ سب اس کے آگے سجدے میں گر پڑے اور اس نے کہا اے میرے ابا جان! یہ میرے پہلے کے خواب کی تعبیر ہے یقیناً میرے رب نے اسے سچا کر دیا اور واقعی اس نے میرے ساتھ احسان کیا جب اس نے مجھے قید خانے سے نکالا اور آپ سب کو صحرا سے یہاں لے آیا اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان اختلاف ڈال دیا تھا۔ بے شک میرا رب جو چاہتا ہے اس کی بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔ بے شک وہ بہت علم والا، خوب حکمت والا ہے۔

خواب کی تعبیر کئی سالوں بعد بھی پوری ہو سکتی ہے

جب اچھے حالات آجائیں تو مشکل حالات کو فراموش نہ کریں ان کو یاد کرتے رہیں

صبر کے ساتھ اس عرصے کو گزاریں

لطیف

اللہ تعالیٰ کا لطف و کرم

اللہ نے ان کو ویران کنویں میں مرنے کے لیے نہیں چھوڑا

اللہ نے ان کو جیل میں ہی باقی نہیں رکھا،

نہ ان کو فقیر رہنے دیا نہ مظلوم رہنے دیا

کئی سالوں کے گزرنے کے بعد وہ اپنے کے خاندان کے ساتھ جمع کر دیے گئے

13 سُورَةُ الرَّعْدِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْقَفَّ
الْبَرِّ
الْبَرِّ

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ط
یہ آیات ہیں کتاب کی

وَالَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنَ رَبِّكَ الْحَقُّ
اور جو کچھ نازل کیا گیا طرف آپ کے آپ کے رب کی طرف سے حق ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ①
اور لیکن اکثر لوگ نہیں وہ ایمان لاتے

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ
تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ (28)

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پاتے ہیں،
خبردار! اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔

اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کی صفت

ذکر

یاد کرنا

نصیحت

نصیحت

جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور ان کے دل کو قرآن و سنت سے نصیحت ملتی ہے

ان کے دل کو یقین و اطمینان ہوتا ہے

نصیحت رسول پر نازل ہوئی

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

[الحجر : 9]

”بیشک ہم نے ہی یہ نصیحت نازل کی ہے اور بیشک ہم اس
کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں

کچھ لوگ اس نعمت سے محروم ہیں

ذکر

یاد کرنا

یاد الہی

یہ ایمان کے خالص اور پختہ ہونے کی علامت ہے کہ ذہن خواہ
کتنی ہی فکروں میں الجھا ہوا ہو لیکن جوں ہی نماز شروع کرے یا
اللہ کو یاد کرے تو تمام فکر بھول جائیں

ہر دل اللہ کا مطیع ہے

ہر دل ذکر کے ساتھ مطمئن ہوتا ہے

اللہ کا ذکر دل کی غذا ہے

اللہ کا ذکر زندگی دیتا ہے

نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور
جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا زندہ اور مردہ جیسی ہے۔

14 سُورَةُ اِبْرٰهِيْمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الر
ق
ر

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ

(یہ) ایک کتاب ہے نازل کیا ہم نے اسے طرف آپ کے

لِنُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

تاکہ آپ نکالیں لوگوں کو اندھیروں سے طرف روشنی کے

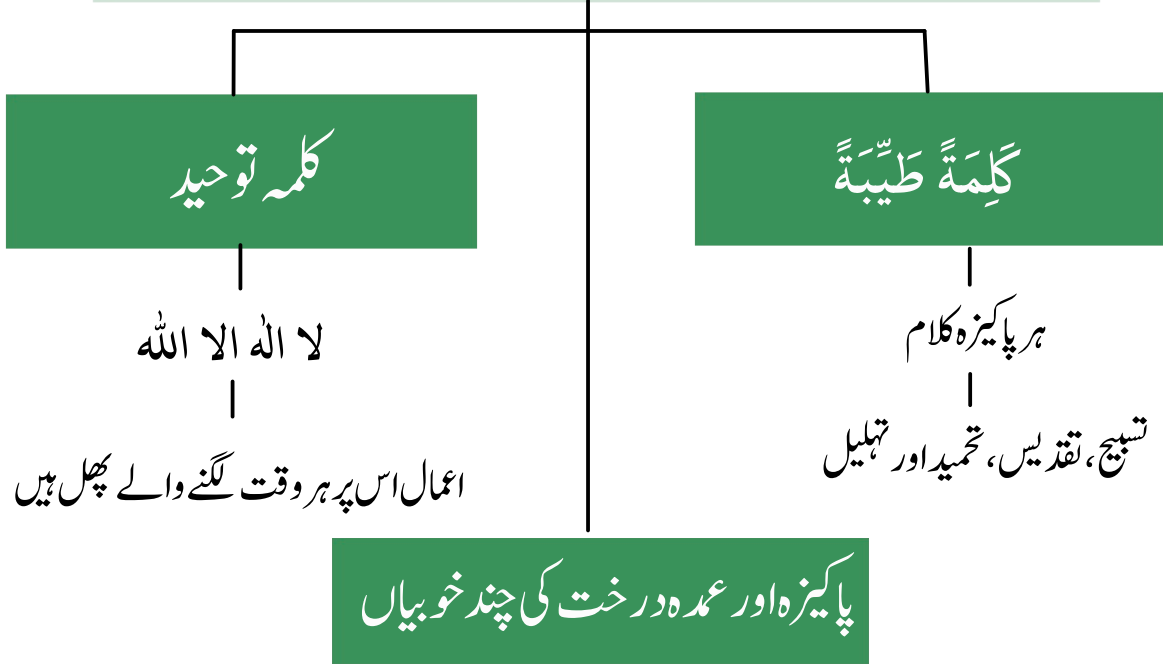
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰی صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝۱

ساتھ اذن کے ان کے رب کے طرف راستے بہت زبردست خوب تعریف والے کے

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا

ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ (24)

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے عمدہ بات کی مثال کس طرح بیان کی ہے جیسے ایک عمدہ درخت ہو جس کی جڑ مضبوط ہو اور اس کی شاخیں آسمان میں ہوں۔



• كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ



اپنے رب کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے

جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ درخت اپنی غذا کا صرف پانچ فیصد زمین سے حاصل کرتے ہیں، باقی فضا سے۔

طیب درخت سے مراد کھجور کا درخت

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی سی ہے

ایمان کو درخت سے تشبیہ دینے کی وجہ

ایمان

تین چیزوں کے بغیر مکمل نہیں ہوتا

جسم کے ساتھ اس پر عمل

پھل، پھول

زبان سے اقرار کرنا

شاخیں

دل کی تصدیق

جڑ

هَذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ
أُولُو الْأَلْبَابِ (52)

یہ تمام لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے اور تاکہ وہ اس کے ذریعے خبردار کیے جائیں اور تاکہ وہ جان لیں کہ بس وہ ہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

قرآن مجید کے نزول کے کچھ مقاصد

• هَذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ

- (1)۔ اللہ تعالیٰ کا پیغام سب تک پہنچ جائے۔
 - (2)۔ اس کے ذریعے سے وہ آگاہ ہو جائیں اور ڈر جائیں۔
 - (3)۔ لوگوں کو علم ہو جائے کہ عبادت صرف ایک اللہ ہی کی کرنی ہے۔
 - (4)۔ عقلوں والے اس سے نصیحت حاصل کریں۔
- معلوم ہوا کہ انسان میں عقل ہی اصل ہے، یہ نہ ہو تو وہ کبھی نصیحت حاصل نہیں کر سکتا۔



غور و فکر اور عمل کے نکات



♦ مثبت سوچ، تقویٰ، صبر اور احسان

♦ وَمَا أُبْرِئُ نَفْسِي.. (یوسف: ۵۳)

اللہ کی رحمت سے ہی نفس کی شرارتوں سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔

♦ قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا.. (۶۴)

اگر ہم اپنے اندیشوں کی بنا پر بات کریں یا کسی شخص یا چیز کو اللہ کی حفاظت میں دے دیں حسن ظن رکھیں تو دونوں کے نتائج میں فرق ہے اور اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے۔

♦ تدبیر اور توکل کے درمیان میں رہنا ہے توکل کے باوجود کچھ ہو جاتا ہے تو ضرور اس میں اللہ کی حکمت ہے۔

♦ (۶۹) فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ...

تو ان باتوں کا غم نہ کر جو یہ لوگ کرتے رہے ہیں۔ "تمام انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے کہ دوسروں کو اطمینان قلب دینا جیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا

لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا

♦ "محببتوں کو برقرار رکھنے کے لیے دوسروں کی لغزشوں سے درگزر کرنا ہوگا"

جیسے یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو معاف کر دیا۔

♦ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا.. (۸۳)

ہمیشہ دل میں امید کا چراغ روشن رکھا کریں رات کے بعد دن آتا ہے یہ اللہ کی سنت ہے۔

♦ تقویٰ صبر اور احسان یوسف علیہ السلام کے کردار کا حصہ تھیں۔ یہی (۹۰) إِنَّهُ مِنْ شَيْءٍ وَيَضْرِبَانِ اللَّهَ بِضِغِ أَجْرًا الْمُحْسِنِينَ

محسن کے کردار کا حصہ ہونا چاہیے کہ ہر طرح کے حالات میں محسن ہو اپنے الفاظ اپنے عمل اور اپنے معاملات میں۔

♦ (۱۰۱) فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ

یوسف علیہ السلام کو عظیم نعمتیں ملیں انہوں نے اللہ سے تکمیل نعمت کے لیے فرمانبرداری کی موت اور صالحین کا ساتھ مانگا۔

♦ سورة الرعد

"قرآن کریم کو پڑھتے ہوئے محسوس کیا کریں کہ یہ اللہ کا کلام ہے"

"جیسے سونے چاندی کو تپا کر میل کچیل دور ہوتا ہے اسی طرح آزمائشیں ہمیں تپاتی ہیں پاک صاف کرتی ہیں"

غور و فکر اور عمل کے نکات



♦ "صلہ رحمی سے عمر اور رزق میں برکت ہوتی ہے کوئی ناراض ہے تو دل بڑا کر کے منالیں"

♦ ..الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ

قرآن کریم ایک ذکر ہے جو آپ

ﷺ پر نازل ہوا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ۔۔) اللہ کا ذکر دل کی غذا ہے۔ قرآن و سنت پڑھنے سے اطمینان قلب ہوتا ہے۔ جتنا کسی کے دل

♦ میں ایمان ہوتا ہے اتنا ہی قرآن کریم سے اسے خوشی ملتی ہے۔

سورۃ ابراہیم

♦ جو اللہ کی راہ/دین پر نہیں وہ جہالت کے اندھیروں میں بھٹک رہا ہے۔

♦ ..لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ .

شکر سے نعمتیں قید ہو جاتی ہیں۔ ہر نعمت رزق، نیک اعمال، اللہ کی اطاعت بندگی پر اللہ کا شکر ادا کریں۔۔ تاکہ وہ نعمتیں باقی رہیں

اور ان میں اضافہ ہو۔

♦ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ..(۲۴)

ہر پاکیزہ کلام کلمہ طیبہ ہے تسبیح تحمید تکبیر۔۔ اس آیه میں پاکیزہ درخت کی خوبیاں بیان کی گئیں۔ بلاشبہ یہاں مومن کی مثال

دی جا رہی ہے جس کے دل کے اندر لا الہ الا اللہ راسخ ہو چکا ہوتا ہے اللہ سے تعلق مضبوط ہوتا ہے اس کے اعمال خوبصورت ہوتے

ہیں دوسروں کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے۔ ہمیں دیکھنا ہے کہ ہمارے اندر یہ خوبیاں ہیں؟

♦ .. يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

قول ثابت کلمہ شہادت، عقیدہ توحید ہے جو ایمان والوں کو ثابت قدمی عطا کرتا ہے۔

ابراہیم علیہ السلام نے سب کچھ کرنے کے بعد دعا مانگی کہ اے ہمارے رب مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی عبادت سے بچا نماز پر

قائم رکھ

♦ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ (۴۰) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ

(۴۱) يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

♦ . هَذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا

سب لوگوں کو قرآن کا پیغام پہنچائیں ایک اکیلے اللہ کی عبادت سے آگاہ کریں۔

غور و فکر اور عمل کے نکات



نفس کی تین قسمیں ہوتی ہیں

نفس امارہ

نفس لوامہ

نفس مطمئنہ

2. انسان کی تین اہم صفات

صبر

تقویٰ

احسان

انسان کو کامیابی سے ہمکنار کرتی ہیں۔

3. انسان آزمائشوں سے زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔

4. ہر صاحب نعمت سے حسد کیا جاتا ہے تو جب نعمت ملے تو اس کو بہت مشہور نہیں کرنا چاہیے اس کا شکر ادا کرنا چاہیے تاکہ نعمت باقی رہے۔

5. قدرت کے باوجود معاف کرنا پیغمبرانہ اخلاق ہے۔

6. ایمان امید اور خوف کے درمیان ہوتا ہے ہمیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے حسن ظن رکھنا چاہیے اور امید زیادہ رکھنی چاہیے۔

7. اگر ہمارا فوکس آخرت ہو جائے تو دنیا کے غم ہلکے ہو جاتے ہیں۔

8. معاف کرنے سے ماضی تو نہیں بدلتا لیکن مستقبل خوبصورت ہو جاتا ہے۔

9. گناہوں کی وجہ سے انسان کا دل سخت ہو جاتا ہے۔

10. جتنی بھی مشکل آتی ہے جتنا بڑا امتحان ہوتا ہے اتنی ہی پھر اللہ تعالیٰ کی مدد بھی آتی ہے۔

11. اپنے نفس کو کبھی پاک نہیں سمجھنا چاہیے۔

12. دعا تقذیر بدل دیتی ہے۔

13. صبر جمیل وہ ہوتا ہے جس میں شکوہ و شکایت نہیں ہوتی۔

14. اخلاص کی وجہ سے انسان شیطان کی چالوں سے بچ جاتا ہے اس کے قابو میں نہیں آتا مخلصین پر وہ قابو نہیں پاسکتا۔

15. برائی کا جواب اچھائی سے دینا چاہیے۔

16. اللہ تعالیٰ کو پہچاننے والوں کے لیے لوگوں کی باتیں سننا تنقید سننا آسان ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مہینے کی برکتیں اور رحمتیں سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

اور ہمارا یہ رمضان ہمارے پچھلے تمام رمضانوں سے بہترین گزرے اور جو بھی ہم چھوٹایا۔ عمل کریں اللہ سبحانہ و تعالیٰ اسے قبول فرمائے۔

اسلام کی حالت میں فوت ہونے کی دعا

فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي
بِالصَّالِحِينَ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا ولی ہے، تو مجھے اسلام کی حالت میں فوت کرنا اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملانا

(یوسف: 101)



@ALHUDAMINDMAPS